کیا بیوی کی دادی، نانی بھی شوہر کے لیے محرمہ ہوتی ہیں؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13454

تاریخ اجراء: 17 محرم الحرام 1446ھ / 24 جولائی 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ساس کی طرح بیوی کی دادی اور نانی بھی شوہر کے لیے محرمہ ہوتی ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَاب

بیوی کی ماں اور اُس کی دادیاں، نانیاں (اوپر تک یہ سب) شوہر کے لیے محرمہ ہوتی ہیں، اور یہ حرمت صرف نکاحِ صحیح سے ہی ثابت ہو جاتی ہے خواہ شوہر نے اپنی بیوی سے دخول کیا ہو یا پھر دخول نہ کیا ہو۔

چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ”وَ اُمَّهٰتُ نِسَآىٕكُمْ“ ترجمہ کنز الایمان: ”(حرام ہوئیں تم پر) عورتوں کی مائیں۔“

(القرآن الکریم: پارہ 05، سورۃ النساء، آیت 23)

النتف فی الفتاوٰی میں مذکور ہے: ”وأما الصهر فهم أربعة اصناف۔۔۔ والثّاني ام الْمَرْأَة وجداتها من قبل ابويها وان علون يحرمن على الرجل وَيحرم هُوَ عَلَيْهِنَّ دخل بهَا أَو لم يدْخل لقَوْله تَعَالَى ﴿وَ اُمَّهٰتُ نِسَآىٕكُمْ﴾“ یعنی بہر حال سسرالی رشتے سے چار اقسام حرام ہیں۔۔۔ ان میں سے دوسری قسم عورت کی ماں اور اُس کی باپ اور ماں کی جانب سے دادیاں اور نانیاں ہیں اوپر تک، یہ سب مرد پر حرام ہوتی ہیں اور وہ مرد اُن پر حرام ہوتا ہے خواہ مرد نے اپنی اُس عورت سے دخول کیا ہو یا دخول نہ کیا ہو، اس ارشادِ باری تعالیٰ کی بنیاد پر کہ ﴿وَ اُمَّهٰتُ نِسَآىٕكُمْ﴾۔“ (النتف فی الفتاوی، ج 01، ص 254-255، دار الفرقان، بیروت لبنان، ملتقطاً)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: ”(و) حرم المصاهرة (بنت زوجته الموطوءة وأم زوجته) وجداتها مطلقا بمجرد العقد الصحيح (وإن لم توطأ) الزوجة۔“ یعنی مصاہرت کے رشتے کے سبب موطوءہ عورت کی بیٹیاں، اُس کی ماں، دادیاں، نانیاں مطلقاً نکاحِ صحیح ہوتے ہی مرد پر حرام ہو جاتی ہیں اگرچہ عورت سے وطی نہ کی ہو۔

(وجداتها مطلقا) کے تحت فتاوی شامی میں ہے: "أي من قبل أبيها وأمها، وإن علون بحر۔" ترجمہ: "یعنی اُس عورت کے باپ اور ماں کی طرف سے دادیاں اگرچہ اوپر تک ہوں یہ سب مرد پر حرام ہو جاتی ہیں" بحر ۔" (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب النکاح، ج04، ص110، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: "حرمت کے اسباب متعدد ہیں: ۔۔۔۔ سوم مصاہرت کہ ۔۔۔ **اپنی بی بی یا مدخولہ کی ماں، دادی، نانی۔**" (فتاوی رضویہ، ج11، ص518-517، رضافاؤنڈیشن، لاہور، ملتقطاً)

بہارِ شریعت میں ہے: "قسم دوم مصاہرت: (1) زوجہ مُوطؤہ کی لڑکیاں، **(2) زوجہ کی ماں، دادیاں، نانیاں،** (3) باپ، دادا وغیرہما اصول کی بیبیاں، (4) بیٹے پوتے وغیرہما فروع کی بیبیاں۔" (بہارِ شریعت، ج02، حصہ07، ص22، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net